بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۲۳ تبوک ۱۳۴۶ھش ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۸۷ھ ۲۳ ستمبر ۱۹۶۷ء | نمبر ۲۱۳

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۲۲ ستمبر۔ مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری کل مورخہ ۲۳/۹/۶۷ بروز ہفتہ بذریعہ ریل گاڑی بوقت صبح ۵۰-۵ پر اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ملایا براستہ لاہور روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب ربوہ سٹیشن پر تشریف لا کر اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں کے ساتھ الوداع کہیں (وکالت تبشیر ربوہ)

—• نیروبی (کینیا) سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم احمد شمشیر صاحب سوکیہ جو حال ہی میں تبلیغ کے سلسلہ میں ماریشس سے وہاں تشریف لے گئے ہیں۔ ان کی اہلیہ صاحبہ کافی دیر سے بیمار ہیں۔ اب اگرچہ پہلے کی نسبت افاقہ ہے لیکن پوری طرح آرام نہیں آیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سوکیہ صاحب کی اہلیہ صاحبہ کو شفائے کاملہ عطا فرمائے آمین (وکالت تبشیر ربوہ)

—• شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام مورخہ ۲۴ ستمبر بروز اتوار مبتدی اور متعلمین کے امتحانات منعقد ہو رہے ہیں۔ (سابق کا امتحان بعض وجوہ سے ملتوی کر دیا گیا ہے) خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ ان امتحانات میں شامل ہوں قائدین کرام بھی کوشش فرمائیں کہ سب کے سب خدام امتحان میں شامل ہوں (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

—• ربوہ — آج مورخہ ۲۲ ستمبر بروز جمعہ نماز جمعہ کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے جملہ عہدیداران کا اجلاس ہوگا۔ تمام ناظمین زعماء، منتظمین۔ اور سائقین نماز جمعہ کے بعد مسجد محمود میں جمع ہو جائیں۔ جملہ عہدہ داروں کی حاضری لازمی ہے۔
(معتمد مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

—• مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۶۷ء بروز منگل صبح نو بجے ریسٹ ہاؤس چنیوٹ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ سائنس کے ساتھ میٹرک پاس اور بغیر سائنس کے میٹرک پاس لڑکوں کی بہت ضرورت ہے۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

وفات

ربوہ ۲۲ ستمبر۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ خواجہ عبد الغنی صاحب دار الرحمت غربی کی اہلیہ محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ گزشتہ رات ۸ بجے وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ وہ ایک ہفتہ سے بہت بیمار تھیں۔ نماز جنازہ آج بعد نماز جمعہ ادا کی جائے گی۔ مرحومہ موصیہ اور بہت مخلص تھیں۔ احباب جماعت مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو شخص کثرت سے دعاؤں میں لگا رہتا ہے وہ بالآخر اللہ تعالیٰ کے فضل کو کھینچ لیتا ہے

لیکن نری دعا خدا کا منشا نہیں۔ دعا کے آداب کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے

”اس آیت (یٰٓاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ) سے معلوم ہوتا ہے کہ سچا رجوع اس وقت ہوتا ہے جبکہ خدا تعالیٰ کی رضا سے رضائے انسانی مل جاوے۔ یہ وہ حالت ہے جہاں انسان اولیاء اور ابدال اور مقربین کا درجہ پاتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں اللہ تعالیٰ سے مکالمہ کا شرف ملتا ہے اور وحی کی جاتی ہے۔ اور چونکہ ہر قسم کی تاریکی اور شیطانی شرارت سے محفوظ ہوتا ہے۔ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی رضا میں زندہ ہوتا ہے اس لئے وہ ایک ابدی بہشت اور سرور میں ہوتا ہے۔ انسانی ہستی کا مقصد اعلیٰ اور غرض اسی مقام کا حاصل کرنا ہے اور یہی وہ مقصد ہے جو اسلام کے لفظ میں اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے کیونکہ اسلام سے سچی مراد یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی رضا کے تابع اپنی رضا کرے۔

مگر سچ یہ ہے کہ یہ مقام انسان کی اپنی قوت سے نہیں مل سکتا۔ ہاں اس میں کلام نہیں کہ انسان کا فرض ہے کہ وہ مجاہدات کرے۔ لیکن اس مقام کے حصول کا اصل اور سچا ذریعہ دعا ہے۔ انسان کمزور ہے جب تک دعا سے قوت اور تائید نہیں پاتا اس دشوار گزار منزل کو طے نہیں کر سکتا۔ خود اللہ تعالیٰ نے انسان کی کمزوری اور اس کے ضعف حال کے متعلق ارشاد فرمایا ہے۔ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا۔ یعنی انسان ضعیف اور کمزور بنایا گیا ہے۔ پھر باوجود اس کی کمزوری کے اپنی ہی طاقت سے ایسے عالی درجہ اور ارفع مقام کے حاصل کرنے کا دعویٰ کرنا سراسر خام خیالی ہے۔ اس کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ دعا ایک زبردست طاقت ہے۔ جس سے بڑے بڑے مشکل کام حل ہو جاتے ہیں اور دشوار گزار منزلوں کو انسان بڑی آسانی سے طے کر لیتا ہے کیونکہ دعا اس فیض اور قوت کے جذب کرنے والی نالی ہے جو اللہ تعالیٰ سے آتا ہے۔ جو شخص کثرت سے دعاؤں میں لگا رہتا ہے وہ آخر اس فیض کو کھینچ لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ ہو کر اپنے مقصد کو پا لیتا ہے۔ ہاں نری دعا خدا تعالیٰ کا منشا نہیں ہے بلکہ اول تمام مساعی اور مجاہدات کو کام میں لاوے اور اس کے ساتھ دعا سے کام لے۔ اسباب سے کام لے۔ اسباب سے کام نہ لینا اور نری دعا سے کام لینا یہ آداب الدعا سے ناواقفی ہے اور خدا تعالیٰ کو آزمانا ہے اور نرے اسباب پر گر رہنا اور دعا کو لاشئے محض سمجھنا یہ دہریت ہے۔“ (ملفوظات جلد ہفتم ص ۱۹۱، ۱۹۲)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۶۷ء

اہلِ کتاب کو تبلیغ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم سدق دل سے یہ کام کروگے کیونکہ تم مومن کہلاتے ہو تو ہم تم کو یقین دلاتے ہیں کہ اہلِ کتاب اور ان کے حامیوں کی کثرت بے بہا قوت تم کو کوئی حقیقی نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کی گمراہیوں کی وجہ سے۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ۔

یعنی اللہ تعالیٰ کا غضب ان پر نازل ہوا ہے۔ یہ حالت ان پر اس لئے طاری ہوئی ہے کہ انہوں نے سخت نافرمانیاں کی ہیں جن کا ذکر آیہ محولہ بالا میں ہے۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اور ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ کے الفاظ سے ہمیں دھوکا نہیں کھانا چاہیئے۔ دنیوی طاقت، مال و دولت کی کثرت کے باوجود ایک شخص یا قوم ایسی ہوسکتی ہے جو ذلت اور مسکنت کی زندگی بسر کو رہی ہو۔ آپ اہلِ کتاب کو بحیثیت مجموعی دیکھیں کہ اگرچہ ملحدین کی پناہ کی وجہ سے انہیں بظاہر دنیا میں قوت و دولت حاصل ہے مگر حقیقت میں وہ ملحدین کے غلام ہیں۔ جو ایک بے غیرتی کی زندگی ہے۔ پھر ان اقوام میں جو بے حیائی اور بے غیرتی پھیلی ہوئی ہے۔ وہ یورپی اخبارات کے مطالعے سے معلوم ہوسکتی ہے۔ جو لوگ خالص الحاد کے پیرو ہیں۔ ان میں بھی یہ برائیاں موجود ہیں بلکہ اصولاً اہلِ کتاب سے بھی کہیں زیادہ ہیں لیکن وہ جو کچھ کرتے ہیں۔ اپنے ایمان کے مطابق کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا جداگانہ معاملہ ہے اور ان کو بھی اپنے اعمال کی تحت سزا بھگتنی پڑتی ہے۔ مگر اہلِ کتاب کا معاملہ دوسرا ہے۔ یہ لوگ ایک طرف تو خدا تعالیٰ پر ایمان رکھنے کے دعویدار ہیں اور اپنے مذہب پر بھی قائم رہنے کا اظہار کرتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ اپنے مذہبی اصولوں کے برخلاف وہی کرتے ہیں جو ملحدین کرتے ہیں۔ ذلت اور مسکنت کے الفاظ ان کے لئے اس لئے استعمال کئے گئے ہیں کہ وہ ہیں تو اللہ تعالیٰ کو ماننے والوں میں سے مگر ملحدین کے جنگل میں پھنس جانے کی وجہ سے اس طرف سے بے دست و پا ہو چکے ہوتے ہیں۔ ان کی اخلاقی قوتیں مفلوج ہو چکی ہیں اور بجائے ملحدین کو سیدھی راہ پر لانے کے خود ان کی گمراہیوں کے جال میں گرفتار ہو چکے ہوتے ہیں۔ اب ان غلامی کی زنجیروں میں کسے ہوئے ہونے کے ساتھ وہ اگر بزعم خود عیش و عشرت کی زندگی بسر کرتے ہیں اور سیم و زر میں دبے ہوتے ہی کیوں نہ ہو اور دوسروں کے سہارے برنام نہاد تمکن بھی حاصل کرلیں تو پھر بھی بنیادی طور پر وہ ذلت اور مسکنت ہی کے عالم میں بسر کر رہے ہیں۔

مشرق وسطیٰ میں فتحیاب یہودیوں کے کردار کو دیکھ لیں کہ اگرچہ دنیوی طاقت میں وہ بڑھے ہوتے نظر آتے ہیں۔ لیکن اخلاقی لحاظ سے وہ مُردوں سے بدتر ہیں، شراب نوشی اور زناکاری وغیرہ جرائم ان میں ملحدین کے مقابلہ میں بھی زیادہ ہے۔ یورپ کے اقتصادیاتی نظام میں اگرچہ ان کو بڑا دخل ہے۔ اگرچہ ان میں بڑے بڑے سائنسدان اور علوم و فنون کے ماہر موجود ہیں۔ اور حکومتوں پر بھی ان کا بڑا اثر ہے۔ الغرض انہیں بڑی ۴۲

حدیث النبیؐ

نیک بات بتانے کا ثواب صدقہ دینے کے برابر ہے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ

ترجمہ:۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"ہر نیک بات بتانے کا ثواب صدقہ دینے کے برابر ہے۔"

(بخاری کتاب الادب)

۴۲ سے بڑی دنیوی طاقت حاصل ہے۔ مگر پھر بھی وہ ذلت و مسکنت کی زندگی بسر کر رہے ہیں اور یورپ کے بدکاری کے اڈے اور رقص خانے انہی کے دم قدم سے چل رہے ہیں۔ ایک طرف وہ قارون کے جانشین ہیں تو دوسری طرف ان کا وہی حال ہے جو فرعون کی غلامی میں ان کا تھا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ آج کا مغربی فرعون مصری فرعون سے زیادہ طاقتور اور زیادہ پُرفن ہے۔ اور یہ حالت ہے کہ آج کے فرعون وہامان بھی زبان حال سے کہہ رہے ہیں۔

سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ۝ (الاعراف ۱۲۷)

یعنی ہم ان کے بیٹوں کو قتل کردیں گے۔ اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے اور ہم ان پر غالب رہیں گے۔ چنانچہ مردوں کو دولت کا نشہ چڑھا کر مُردہ بنا رکھا ہے۔ اور عورتیں رقص گاہوں ہوٹلوں اور کیبروں کی زینت بنی ہوئی ہیں۔ ہم یہاں ان تفصیلات میں جانا مناسب نہیں سمجھتے۔ جو اہلِ کتاب اپنی عورتوں سے کام لے رہے ہیں۔ عربوں پر جو عارضی فتح یہودیوں نے حاصل کی ہے۔ الٰہی سکیم میں یہ کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ تاہم اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ عربوں نے جو کردار دکھایا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ البتہ اگر واقعی "تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ" کی صف میں ہوتے تو وہ آج تک حضرت موسےٰ علیہ السلام کی طرح اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ کے باس یہودیوں کو الحاد کے جنگل سے نکالنے کے لئے ان میں تبلیغ دین اور اشاعت اسلام کی مہم چلاتے۔ اگرچہ ایسی قوم کو راہ راست پر چلانا کار دارد والا معاملہ ہے۔ کیونکہ خود سیدنا حضرت موسے علیہ السلام کو بھی ان کو مصر سے نکال لانے میں بڑی جان جوکھوں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ مگر آج یہ کام اہلِ ایمان کے سپرد کیا گیا ہے مگر افسوس ہے کہ اہلِ ایمان بھی اہلِ ایمان نہیں رہے۔ اس لئے دوگونہ مشکلات سے سامنا کرنا ہے ؎

کون ہوتا ہے حریف مے مرد افگن عشق
ہے مکرر لب ساقی پہ صلا میرے بعد

(باقی)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۱۱-۱۲-۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

امسال چونکہ رمضان المبارک دسمبر کے پہلے ہفتہ میں شروع ہو رہا ہے۔ اس لئے جلسہ سالانہ کی تاریخیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۱۱-۱۲-۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ مقرر فرمائی ہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

اَلتَّشَكُّرُ وَالْاِمْتِنَانُ لِاسْتِحْكَامِ الْخِلَافَةِ الثَّالِثَةِ الْاَحْمَدِيَّةِ

(مکرم عزیز الرحمٰن صاحب آف منگلا مربی سلسلہ احمدیہ)

اَلْخِلَافَةُ الْاَحْمَدِيَّة

بُشْرٰى لَكُمْ يَا مَعْشَرَ الْاِخْوَانِ … بِعَظِيْمِ فَضْلِ اللّٰهِ وَالْاِحْسَانِ
وَهَبَ الْاِلٰهُ لَنَا كَرِيْمًا ثَالِثًا[1] … وَلَدَ الْكَرِيْمِ بْنِ الْكَرِيْمِ الشَّانِ
جَعَلَ الْخَلِيْفَةَ مَنْ اَرَادَ بِاَمْرِهٖ … رَغِمَتْ اُنُوْفُ الْحُسَّدِ الْفَتَّانِ
لَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ قَبْضَ مَسِيْحِهٖ … كَتَبَ الْوَصِيَّةَ قَاطِعَ الْبُرْهَانِ
وَبَشَّرَ قَوْمًا اَحْمَدِيًّا مُوْجَعًا … لَا تَحْزَنُوْا بِفِرَاقِ اَحْمَدَ ثَانٍ
اِنَّ الَّذِيْ اَحْيَا الْخِلَافَةَ اَوَّلًا … بِوَفَاةِ حَضْرَةِ سَيِّدِ الْاِنْسَانِ
اَقَامَ اَبَا بَكْرٍ مَقَامَ رَسُوْلِهٖ … سَيُرْسِلُ اُخْرٰى قُدْرَةَ الرَّحْمٰنِ[1]
نَتَحِيُّ الْخِلَافَةَ دَائِمًا لِمَسِيْحِنَا … مَا دَامَتِ الْمَلَوَانِ وَالْقَمَرَانِ
كُلُّ النُّبُوَّةِ قَدْ تَلَتْهَا خِلَافَةٌ … سُنَنٌ تُعَادُ وَعَهْدُهَا الرَّبَّانِيْ
اِنَّ الْخِلَافَةَ ثَمَرُ نَخْلِ نُبُوَّةٍ … وَالشَّجَرُ بِالْاَثْمَارِ يُعْرَفَانِ
مَنْ فَرَّ عَنْ اَمْرِ الْخِلَافَةِ نَاكِبًا … قَدْ عَادَ اَمْرَ الْمُرْسَلِ الرَّبَّانِيْ

مَقَامُ الْاِمَامِ اَيَّدَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

قَدْ مَكَّنَ اللّٰهُ الْخَلِيْفَةَ نَاصِرًا … بِفِعَالِهٖ "مُسْتَخْلِفُ" الْقُرْاٰنِ
اَلْيَوْمَ حَصْحَصَ صِدْقُ وَعْدِ مَسِيْحِنَا … فَاقْرَءُوْهُ فِيْ تَذْكِرَةِ السُّلْطَانِ[2]
قَدْ جَاءَ ابْنُ خَامِسٌ لِمَسِيْحِنَا … يَا حَبَّذَا نَافِلَةُ الرَّحْمٰنِ
اُنْظُرْ اِلٰى اِقْبَالِ يُوْسُفَ ثَانِيًا … كَيْفَ التَّتَوُّجُ بَعْدَ قَيْدِ[3] زَمَانٍ
وَرِثَ الشَّجَاعَةَ عَنْ اَبِيْهِ وَجَدِّهٖ … لِلّٰهِ دَرُّكَ فَارِسَ[4] الْفُرْسَانِ
هُوَ النَّاصِرُ الْمَنْصُوْرُ فِيْ كُلِّ هِمَّةٍ … هُوَ الْفَائِزُ الْاَعْلٰى بِكُلِّ مَكَانٍ
لَهٗ سُرَّةُ الْمَجْدِ التَّلِيْدِ وِرَاثَةً … كَمَا اِنَّهُ الْكَسَّابُ طَارِفَ شَأْنٍ
اَمَجْدُ فَرْعٍ فِيْ عَرَانِيْنِ فَارِسٍ … وَاَنْجَبُ عُوْدٍ مِنْ بَنِيْ سَلْمَانٍ
لَهٗ هِمَّةٌ تَسْمُوْ كَوَاكِبَ جَمَّةً … وَلَهُ التَّرَفُّعُ فَوْقَ كُلِّ مَكَانٍ

سَفَرُ اُوْرُبَّا

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَنْتَ بِالْعَزْمِ رَاكِبٌ … كَاَنَّكَ ذُوالْقَرْنَيْنِ ذِيْ قُرْاٰنٍ[3]

وَكَمْ لَكَ مِنْ يَوْمٍ اَخَفْتَ اُرُوْبَّةً … مِنْ قَهْرِ رَبٍّ قَاهِرٍ سُلْطَانٍ
بَلَغَتْ لَوْ لَمْ تُسْلِمُوْا بِاِطَاعَةٍ … لَهَلَكْتُمْ يَا اُمَّةَ الصُّلْبَانِ
يَا اٰلَ عِيْسٰى فَارِحِيْنَ بِصُنْعِكُمْ … قَدْ جِئْتُكُمْ كَالْمُنْذِرِ الْعُرْيَانِ
اَلدِّيْنُ دِيْنُ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى … وَكُلُّ سِوَاهُ بَاطِلُ الْاَدْيَانِ
هَنِيْئًا لَكَ الْعَوْدُ الْمُبَارَكُ سَيِّدِيْ … اَدَّيْتَ حَقَّ خِلَافَةِ الرَّحْمٰنِ

ذِكْرَى الْمُصْلِحِ الْمَوْعُوْدِ رضؓ

تَدَارَكْتَ اَطْنَابَ الْخِلَافَةِ بَعْدَمَا … تَزَلْزَلَتِ الْاَرْضُ بِرَفْعِ الثَّانِيْ[5]
اَحْكَمْتَ بُنْيَانَ الْخِلَافَةِ رَاتِبًا … يَا مُصْلِحَ الْاَقْوَامِ وَالْاَزْمَانِ
خَلَقْتَ اَنْجَالًا كِرَامًا سَادَةً … عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ كُلَّ اَوَانٍ
لَا زَالَ مَرْقَدُكَ الشَّرِيْفُ مُرَوَّقًا … بِسَحَائِبِ الرَّحَمُوْتِ وَالْغُفْرَانِ

صِدْقُ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

دَعُوْا كُلَّ فَخْرٍ لِلْمَسِيْحِ الْمُحَمَّدِيْ … فِدًى لَكَ نَفْسِيْ يَا طَبِيْبَ زَمَانٍ
اِنَّ ابْنَ مَرْيَمَ قَدْ تُوُفِّيَ خَالِدًا … كَمَا جَاءَ فِي الْاٰثَارِ وَالْقُرْاٰنِ
"لِلّٰهِ حَقٌّ لَا يَكُوْنُ لِغَيْرِهٖ … وَلِعَبْدِهٖ حَقٌّ هُمَا الْحَقَّانِ"
لَا تَجْعَلُوا الْحَقَّيْنِ حَقًّا وَاحِدًا … اَللّٰهُ حَيٌّ وَالْمَسِيْحُ الْفَانِ
اَتُؤَيِّدُوْنَ بِقَوْلِكُمْ اِنْجِيْلَهُمْ … مَاتَ الْمَسِيْحُ بِاٰيَةِ الْقُرْاٰنِ
قَدْ جَاءَ عِيْسٰى نَازِلًا مِنْ رَبِّنَا … وَوَاللّٰهِ قَدْ اُحْيِيْتُ مِنْ عِرْفَانٍ

اَلْخِطَابُ لِلْحَبِيْبِ

"اَخَلِيْفَةَ الرَّحْمٰنِ اِنَّا مَعْشَرٌ" … نُطِيْعُ اِمَامَ الْوَقْتِ كُلَّ زَمَانٍ
بَلٰى وَالَّذِيْ حَجَّ الْمُلَبُّوْنَ بَيْتَهٗ … اِنِّيْ عَشِيْقُ الْقُدْرَةِ الرَّحْمٰنِ
يَا سَعْدَ جَدِّيْ يَوْمَ اُدْعٰى صَاحِبًا … بِاِمَامِ حَقٍّ حَافِظِ الْقُرْاٰنِ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّغْفِرَ خَطِيْئَةَ مُذْنِبٍ … وَاَرْجُوْ رَجَاءَ الْمُحْكَمِ الْاِيْمَانِ
"قَدْ زَعَمُوْا اِنَّ الْمُحِبَّ اِذَا نَاٰى … سَيَبْلٰى هَوَاهُ بَعْدَ طُوْلِ زَمَانٍ"
بَلٰى اِنَّهٗ يَبْلَى التَّصَبُّرُ وَالْهَوٰى … عَلٰى حَالِهٖ لَمْ يُبْلِهِ الْمَلَوَانِ
يَا سَيِّدِيْ قَدْ زُرْتُ بَابَكَ سَائِلًا … لِدُعَاءِ خَيْرٍ لِيْ وَلِلْاِخْوَانِ
وَمَا لِيْ فِي الْاَشْعَارِ يَا حِبِّ طَائِلٌ … سِوٰى اَنَّهَا تَصْوِيْرُ قَلْبٍ فَانٍ
وَمَا قَوْلِيَ الْاَشْعَارَ اِلَّا وَسِيْلَةٌ … لِرُؤْيَةِ وَجْهٍ نَوَّرَ الْبُلْدَانِ
تِلْكَ الْمَحَبَّةُ يَا عَزِيْزُ اَمَانَةٌ … فَاحْمِلْ بِطِيْبِ النَّفْسِ ذَا الْحُمْلَانِ
مَا اِنْ مَدَحْتُ خَلِيْفَتِيْ بِقَصِيْدَتِيْ … لٰكِنْ مَدَحْتُ بِسَيِّدِيْ دِيْوَانِيْ
سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ قَلْبُ مُحَمَّدٍ[6] … عَنْ كُلِّ نَقْصٍ كَامِلَ السُّبْحَانِ
ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلٰى اِمَامِ الْاَنْبِيَا … مَا دَامَتِ الْاٰيَاتُ فِي الْقُرْاٰنِ
"يَا رَبِّ اَحْمَدَ يَا اِلٰهَ مُحَمَّدٍ" … اِرْحَمْ عَزِيْزًا طَالِبَ الْغُفْرَانِ

۱؎ قدرتِ ثانیہ ۲؎ سلطان القلم ۳؎ ہمارے امام نے کچھ عرصہ قید و بند کی صعوبت بھی برداشت کی ۴؎ دونوں معانی مراد ہیں ۵؎ حضرت مصلح موعودؓ ۶؎ عرش کا بدل ہے۔

عِبادُ الرّحمٰن کی خصوصیّت

(مکرم اقبال احمد صاحب نجم بی۔ اے۔ ربوہ)

سب سے پہلا سبق جو آدمؑ کو سکھایا گیا وہ اطاعت و فرمانبرداری۔ عبادت اور فروتنی و انکساری اور انانیت کو کچلنے کا سبق تھا اور سب سے پہلے جس خطرناک اور مہلک ترین کمزوری کا علم آدم کو دیا گیا وہ تکبّر اور انانیت تھا۔ یہی بد اخلاقی تمام دیگر بد اخلاقیوں کو پیدا کرتی ہے۔ اس کے برخلاف اطاعت و فرمانبرداری فروتنی و انکساری عبادت و ریاضت سے ہی اخلاقِ عالی جنم لیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"کمال عبد انسان کا یہی ہے کہ تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہ یعنی اللہ تعالےٰ کے رنگ میں رنگین ہو جاوے اور جب تک اس مرتبہ تک نہ پہنچ جاوے نہ تھکے نہ ہارے۔ اس کے بعد خود ایک کشش اور جذب پیدا ہو جاتی ہے جو عبادتِ الٰہی کی طرف اسے لے جاتی ہے اور وہ حالت اس پر وارد ہو جاتی ہے جو يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ کی ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص۱۳۳)

ایسے تمام انسان جو اپنے آپ پر خدا تعالیٰ کی صفات کا رنگ چڑھاتے ہیں خدائے رحمان کی رحمانیت کے مظہر بن جاتے ہیں اور عباد الرحمان کہلاتے ہیں۔ کیونکہ وہ اخلاقِ حمیدہ اور اوصافِ کریمہ کے مالک ہوتے ہیں ان کے اعمال میں اللہ تعالےٰ کے حسن و احسان کا پرتو ہوتا ہے جسے حاصل کرنے کے لئے وہ لاشئے محض ہو چکے ہوتے ہیں تبھی تو فرشتوں کو سجدہ کا حکم دیا جاتا ہے۔ عباد الرحمان کے سب فیض خدائے رحمان کے فیض کے چشمۂ رواں سے آتے ہیں اور بہتوں کی پیاس کو دُور کر کے سیرابی کا موجب بنتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کے ہاتھ میں ان کا وجود آلۂ کار کی طرح ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِيْ يَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِيْ يُبْصِرُ بِهٖ، وَيَدَهُ الَّتِيْ يَبْطِشُ بِهَا، وَرِجْلَهُ الَّتِيْ يَمْشِيْ بِهَا، وَاِنْ سَاَلَنِيْ اَعْطَيْتُهٗ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِيْ لَاُعِيْذَنَّهٗ (بخاری)

خدا تعالےٰ ان کے کان بن جاتا ہے جس سے وہ سنتے ہیں اور آنکھیں بن جاتا ہے جن سے وہ دیکھتے ہیں اور ہاتھ بن جاتا ہے جن سے کہ وہ پکڑتے ہیں۔ اور جب وہ سوال کرتے ہیں تو اُن پر انعام و اکرام کی بارش برسائی جاتی ہے۔ اور جب پناہ چاہتے ہیں تو پناہ دی جاتی ہے اور ہر شر سے ان کی حفاظت کی جاتی ہے۔

درحقیقت عباد الرحمٰن کے اعمال خدا تعالےٰ کی مرضی کے مطابق ہوتے ہیں ان کے اعضاء پر ایک قدرتوں والی اعلیٰ ہستی کا تصرّف ہوتا ہے جس کی منشاء کے مطابق ان کی زندگی گزرتی ہے۔ ان سے مخالفت خدا تعالیٰ سے لڑائی مول لینے کے مترادف ہوتی ہے جیسے کہ فرمایا مَنْ عَادٰى لِيْ وَلِيًّا فَاٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ۔

عباد الرحمٰن کی پہلی خصوصیت

اللہ تعالیٰ نے سورۂ فرقان کے آخری رکوع میں عباد الرحمان کی خصوصیات بیان فرمائی ہیں۔ اگر ان کو مدِّنظر رکھا جائے اور کوشش کی جائے کہ یہ صفات پیدا ہو جائیں تو یقیناً انسان خدائے رحمٰن کا عبدِ کامل بن کر اس کی صفات کا مظہر بن سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا

(ترجمہ) اور رحمان کے سچے بندے وہ ہوتے ہیں جو زمین پر آرام سے چلتے ہیں (یعنی تکبّر کے ساتھ نہیں چلتے) اور جب جاہل لوگ ان سے مخاطب ہوتے ہیں (یعنی جہالت کی باتیں کرتے ہیں) تو وہ (لڑتے نہیں) بلکہ کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے لئے سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔

خدائے رحمٰن کے سچے بندوں کی خصوصیت یہ ہے کہ ان میں فروتنی و انکساری اور تواضع پائی جاتی ہے۔ تکبّر سے وہ ناآشنا ہوتے ہیں۔ اُن پر فقر کی حالت ہو یا امارت کی ہو اور دولت کی ریل پیل ہو یا غربت و فاقہ کشی کا عالم ہو۔ ان کے اوصافِ کریمہ میں ذرہ برابر فرق نہیں پڑتا۔ ان کی مثال اس ثمردار درخت کی طرح ہوتی ہے جو ثمردار ہونے کے بعد خمیدہ ہو کر کمزوروں اور ضعیفوں کے قریب ہو جاتا ہے تا وہ بآسانی اس کے شیریں پھلوں، اس کی مٹھاس، اس کی لطافت اور اس کی خوشبو سے فائدہ اٹھا سکیں اور تسکین و اطمینان، تازگی و فرحت و انبساط حاصل کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ فرمایا ہے فِي الْاَرْضِ نہیں فرمایا اس کا یہ مطلب ہے کہ وہ اقتدار اور غلبہ کی حالت میں بھی احتیاط کا پہلو ترک نہیں کرتے۔ گویا ان میں طاقت اور قوت تو ہوتی ہے مگر اُس کا غلط استعمال نہیں کرتے۔ کوئی قوم یا فرد اُن کے قدموں تلے روندی نہیں جاتی۔ چونکہ وہ نیکی اور پارسائی کے مجسمہ ہوتے ہیں اس لئے يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا کا مصداق ہوتے ہیں۔ اس میں نصیحت بھی ہے کہ جب اسلام کو غلبہ حاصل ہو تو مسلمانوں کو یہ خصوصیت مدنظر رکھنی چاہئے۔ ہلاکو خان اور چنگیز خان کی طرح بستیاں ویران اور آبادیاں تہ تیغ کرنے والے نہ ہوں بلکہ وقار۔ فروتنی انکسار سے کام لینے والے بنیں اور ہر قسم کے ابی و استکبار سے بچیں یہی نصیحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کی ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"مَیں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے۔ پس مجھ سے سمجھ لو کہ مَیں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔ ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمۂ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔ کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہُنر دیدے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ و حشمت کا تصوّر کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبّر ہے کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ و حشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی۔ اور وہ اندھا ہے۔ اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم اَسْفَلُ السَّافِلِيْن میں جا پڑے اور اسکے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن و جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزاء سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبّر ہے اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدّت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ جو وہ چاہتا ہے کرتا ہے۔ ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقت پر بھروسہ کر کے دعا مانگنے میں سُست ہے وہ بھی متکبّر ہے کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اسنے شناخت نہیں کیا اور اپنے تئیں کچھ سمجھتا ہے سو تم اے عزیزو! ان تمام باتوں کو یاد رکھو۔ ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبّر ٹھہر جاؤ اور تم کو خبر نہ ہو۔ ایک شخص جو اپنے ایک بھائی کے ایک غلط لفظ کی تکبّر کے ساتھ تصحیح کرتا ہے اسنے بھی تکبّر سے حصّہ لیا ہے۔ ایک شخص جو اپنے ایک بھائی کی بات کو تواضع سے سننا نہیں چاہتا اور منہ پھیر لیتا ہے اس نے بھی تکبّر سے حصّہ لیا ہے۔ ایک غریب بھائی جو اسکے پاس بیٹھتا ہے اور وہ کراہت کرتا ہے اس نے بھی تکبّر سے حصّہ لیا ہے۔ ایک شخص جو دعا کرنے والے کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتا ہے اس نے بھی تکبّر سے ایک حصّہ لیا ہے۔ اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی پورے طور پر اطاعت کرنا نہیں چاہتا اس نے بھی تکبّر سے ایک حصہ لیا ہے اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اسکی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اسنے بھی تکبّر سے ایک حصّہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصّہ تکبّر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ۔"

(نزول المسیح ص۲۴، ۲۵)

سفر یورپ سے کامیاب مراجعت

پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا

سپاسنامہ

مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۷ء کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے مندرجہ ذیل سپاسنامہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کیا۔

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

احمدی مستورات کی عالمگیر تنظیم لجنہ اماء اللہ کے لئے یہ ایک عظیم الشان خوشی اور مسرت کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے اسے پیارے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے باون سالہ کامیاب دورِ خلافت کے تشکرانہ کے طور پر مسجد "نصرت جہاں" کی تحریک کو کامیاب بنانے کی توفیق دی۔ یہ ایک منفرد سعادت ہے جس کے لئے لجنہ اماء اللہ جتنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے کم ہے۔ پھر اس سلسلہ کی دوسری بہت بڑی سعادت یہ ہے کہ اس یادگار مسجد کا افتتاح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفرِ یورپ اور وہاں کے لوگوں تک اسلام کا کامیاب پیغام پہنچانے کا باعث ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

حضور کا یہ کامیاب سفرِ یورپ اور پھر بخیر و عافیت مظفر و منصور مراجعت پر ہمارے دل خوشیوں سے لبریز اور اللہ تعالیٰ کے شکر میں سجدہ ریز ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا محض فضل وکرم ہے کہ اس نے ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمایا اور حضور کو سفر یورپ میں کامیابی اور کامرانی کے ساتھ پیغامِ حق پہنچانے اور وہاں اشاعتِ اسلام میں وسعت کے نئے امکانات کا جائزہ لینے کا موقعہ عنایت کیا۔

یہ سفر جہاں حضور کی روحانی قیادت کی کامیابی کی دلیل ہے وہاں بہترین نتائج کے لحاظ سے عظیم الشان مستقبل کا بھی حامل ہے۔ اس سفر کے دوران جہاں حضور نے جماعت سے مشفقانہ اور محبت بھرے جذبات کا اظہار فرمایا۔ وہاں جماعت کو بھی محبت و الفت۔ خلوص و عقیدت کے گلدستے پیش کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اور حضور نے ان جذباتِ خلوص کو نوازا اور اپنے قلبِ اطہر میں جگہ دی۔

ساری جماعت خداوند تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہے کہ اُس نے ایک بے پناہ محبت کرنے والے اور دلوں کو موہ لینے والے امام اور پیارے آقا کے بعد ہمیں تیسرا مشفق اور مہربان امام ہمام عطا فرمایا۔ جو اپنی جماعت سے محبت کرتا ہے اور اپنی بہترین دعائیں اُسکے لئے وقف رکھتا ہے اور جماعت بھی اپنے پیارے امام سے ایسی محبت کرتی ہے جس کی اس زمانہ میں نظیر نہیں ملتی۔ اور اسکی شب و روز کی دعائیں اپنے پیارے آقا کے لئے وقف ہیں۔

حضور کا یہ سفر کئی امتیازی نشانات کا حامل ہے۔ احمدی مستورات کے خلوص ان کے جذبہ قربانی اور دین کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دینے کے عہد کی جھلک بھی اس سے ظاہر ہے۔ اس وقت عورتوں کی جو مختلف عالمگیر تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔ ان میں سے لجنہ اماء اللہ کی تنظیم اس لحاظ سے منفرد ہے کہ دیگر تنظیمیں دنیا کے لئے کام کرتی ہیں لیکن یہ تنظیم صرف دین کے کام کرنے کے لئے قائم ہوئی ہے کوپن ہیگن کی مسجد نصرت جہاں اور حضور کا یہ سفر یورپ اس کی واضح دلیل ہے۔ اِس مبارک اور کامیاب سفر کے ذریعے یورپ کے احمدی بھائیوں اور بہنوں کو حضور کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ اور اس کے ساتھ ہی حضور کو یورپ میں تبلیغ اسلام کی توفیق عطا ہوئی اور خدائی نوشتوں کے مطابق آنیوالی عظیم تباہی سے وہاں کے لوگوں کو متنبہ کرنے کا موقعہ میسّر آیا۔ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے یہ دونوں مقاصد نہایت شاندار طور پر پورے کئے وہاں کے مخلص احمدیوں نے صداقت کے عظیم الشان نشان دیکھے۔ اپنے ایمان اور روحانی قوت کو بڑھانے کا موقعہ پایا۔ اور حضور کے کلماتِ طیبات سننے کا شرف حاصل کیا۔ اور ایک نئی روحانی بیداری پیدا ہوئی۔ اور برکاتِ خلافت کے متعلق تازگیٔ ایمان انہیں میسر آئی۔

اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ وہ اس سفر کو مستقبل کے لئے بھی نشان بنا دے۔ اس کے عظیم الشان نتائج ظاہر ہوں۔ وہ لوگ خدا کی گود میں پناہ پائیں۔ چین اور دوستی ان کے نصیب ہو اور عظیم تباہیوں سے وہ بچ جائیں۔ اسلام کی صداقت اور پیارے آقا حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا روشن اور نورانی چہرہ ان کو نظر آ جائے۔ آمین

مسجد نصرت جہاں جو حضور کے عہد خلافت میں یورپ میں تعمیر ہونے والی پہلی مسجد ہے ان علاقوں میں اشاعتِ اسلام کا مرکز بن جائے۔ افتتاح کے موقعہ پر اُس سے قبل اور بعد اس مسجد کے مبارک ہونے اور اس سے شاندار نتائج برآمد ہونے کے لئے حضور نے اور حضور کے ساتھ جماعت نے جو دعائیں کی ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے حضور شرفِ قبولیت پائیں۔ آمین ثم آمین

ہم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کو بھی اھلاً وسھلاً کہتی ہیں۔ جو حضور کی ہمسفر رہ کر حضور کے اہم فرائض کی ادائیگی میں ممد و معاون رہیں

ہم سب دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کے دورِ خلافت کو اسلام کی کامیابیوں اور کامرانیوں کا عظیم الشان دور بنا دے۔ اور لجنہ کو اپنی مزید ذمہ داریوں کے ادا کرنے اور ان میں کامیاب و کامران ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضور کی خدمت میں درخواست دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ خلافت کی قدر و اہمیت پہچاننے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے اور ہمیں حضور کے ہر حکم کی دل و جان سے تعمیل کرنے والی بنائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔

ہماری کمزوریاں دور ہوں۔ اور خدماتِ دینیہ کی عظیم الشان توفیق عطا ہو اور ہم ہمیشہ خلافتِ احمدیہ سے وابستہ رہیں۔ آمین اللھم آمین

ہم ہیں ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

اعلانات نکاح

مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۷ء بروز جمعہ عزیزم نسیم احمد صاحب ابن چوہدری فیض احمد صاحب آف شیخ پور ضلع گجرات کا نکاح محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے امۃ اللطیف صاحبہ بنت چوہدری نواب دین صاحب لائل پوری ساکن دیو چک ۳۳۲ ج ب ضلع لائلپور کے ساتھ بعوض تین ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت کرے

(سعید احمد)

ناصرات متوجہ ہوں

ناصرات ہر دو معیار کا پرچہ بذریعہ ڈاک تمام لجنات کو بھجوایا جا رہا ہے ۳۰ ستمبر کو امتحان لے کر حل شدہ پرچے جلد از جلد واپس بھجوائیں۔ اگر کسی لجنہ کو ۳۰ تک پرچہ نہ ملے تو پھر وہ اگلی اتوار یعنی یکم اکتوبر کو امتحان لے لیں۔ بعض ناگزیر مجبوریوں کے باعث پرچہ دیر سے بھجوایا جا رہا ہے۔ حل شدہ پرچے امتحان کے معاً بعد بھجوائے جائیں۔ ورنہ اجتماع تک نتیجہ نکالنا مشکل ہو گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار رخصت گزارنے کے بعد واپس مغربی جرمنی جا رہا ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر حال میں حافظ و ناصر ہو۔

(رفیق احمد اختر ابن کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ربوہ)

۲۔ ڈاکٹر قاضی محمد برکت اللہ صاحب ساکن محلہ کرشن نگر لاہور ۱۹۵۸ء سے امریکہ میں ہیں اور وہاں علمی لحاظ سے بہت ترقی کر رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو امریکہ میں اور بھی علمی ترقیات عطا فرمائے جو کہ ان کے لئے اور اسلام کے لئے زیادہ سے زیادہ بابرکت ہوں

(قمر علوی سائیکل سوار سیاح انڈیا میرپور آزاد کشمیر)

امتحانات خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مبتدی۔ مقتصد اور سابق کے امتحان ۲۴ ستمبر ۱۹۶۷ء بروز اتوار منعقد ہوں گے۔ تمام مجالس خدام کو اچھی طرح تیاری کروائیں اور کوشش کریں کہ کوئی خادم ایسا نہ رہے جو امتحان میں شریک نہ ہو۔ پہلے دو امتحان اکٹھے دئے جا سکتے ہیں۔ نصاب کی تفصیل یہ ہے:۔

۱۔ مبتدی:۔ (۱) قرآن کریم پہلا پارہ مع ترجمہ (۲) حدیث "نبراس المومنین" (۳) کشتی نوح۔ احمدیت کا پیغام کتابچہ عام دینی معلومات۔

۲۔ مقتصد:۔ ۱۔ قرآن کریم سورۃ فاتحہ تا آخر سورۃ آل عمران۔ احادیث الاخلاق
۲۔ کتب سلسلہ۔ فتح اسلام۔ سبز اشتہار۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ الوصیت
دعوۃ الامیر۔ کتابچہ عام دینی معلوم

۳۔ سابق:۔ ۱۔ قرآن کریم۔ ابتداء سے آخر سورۃ کہف تک
۲۔ حدیث شریف۔ ریاض الصالحین سے چند احادیث
(یہ مجموعہ دفتر وقف جدید سے مل سکتا ہے)
۳۔ کتب سلسلہ۔ نزول المسیح۔ ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی۔
پیغام صلح۔ مسیح ہندوستان میں۔ تذکرۃ الشہادتین۔ چشمہ مسیحی۔ راز حقیقت
اسلام میں اختلافات کا آغاز۔ منصب خلافت۔ نظام نو۔ اسلام اور دیگر
مذاہب۔ سیرت خیر الرسل۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از حضرت
خلیفۃ المسیح الثانی۔ تین اہم امور۔ کتابچہ عام دینی معلومات

نوٹ:۔ تمام خدام یہ نصاب اپنے پاس نوٹ کر لیں اور اس کے مطابق تیاری کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلانات

ہمارے پاس رعائتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے۔ جا عتوں کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمالیں۔ محصولڈاک اس رعائتی قیمت کے علاوہ ہوگا

۱۔ قرآنی انوار (خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)	
ایڈیشن آرٹ پیپر	۱—۲۵
۲۔ " " " " " " (سفید ولائتی کاغذ	—۷۵
۳۔ الحجۃ البالغہ (وفات مسیح) مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ	—۶۲
۴۔ چار تقریریں متعلقہ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام	
مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ	۲—۰۰
۵۔ تبلیغ ہدایت " "	۲—۲۵
۶۔ غلبہ حق	۲—۲۵
۷۔ مقام خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم	۱—۵۰
۸۔ شان مسیح موعود علیہ السلام متعلق غیر مبائعین	—۵۰
۹۔ حافظ کمیر پوری کے وساوس کا ازالہ	—۵۰
۱۰۔ احمدیہ تحریک پر تبصرہ	۱—۵۰
۱۱۔ بشارات ربانیہ	—۱۲
۱۲۔ مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء	۱—۵۰
۱۳۔ " " ۱۹۶۲ء	۲—۰
۱۴۔ نبوت و خلافت کے متعلق اہل پیغام ——— اور جماعت احمدیہ کا موقف	—۵۰

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پلاٹ برائے فروخت

نواں کوٹ ملتان روڈ لاہور پر سوڈھی وال کوارٹرز کے عقب کے لب سڑک نیو شالامار روڈ پر ایک ایک کنال۔ دس دس مرلہ کے پلاٹ قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند احباب بابو عطا محمد نمبردار ڈھولن وال ملتان روڈ لاہور سے ملیں۔

(ل۔خ معرفت اخبار الفضل)

سیکرٹری صاحبان مال کی خدمت میں

۱۔ وصایا سے متعلقہ رقوم (حصہ آمد۔ حصہ جائیداد اور چندہ شرط اول و اعلان وصیت) خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ہر ماہ باقاعدگی سے ارسال فرمائیں۔

۲۔ جن موصی احباب کی رقوم بھجوائی جائیں ان کی اسم وار فہرست مع نمبر وصیت رقوم مرسلہ کے ساتھ ہی ارسال فرمائیں۔

۳۔ اسم وار فہرست میں یہ صراحت فرمائیں کہ رقم کس مد کی ہے (حصہ آمد کی ہے یا حصہ جائیداد کی ہے یا کسی نئی وصیت کا چندہ شرط اول اور اعلان وصیت ہے) اور وصیت نمبر کا حوالہ بھی ضرور دیں۔ ورنہ مرسلہ رقم یا رقوم مد بلا تفصیل میں پڑی رہیں گی۔

۴۔ موصی احباب کے کھاتوں میں رقوم مرسلہ کا اندراج صرف اسی صورت میں ہو گا جب اسم وار فہرست کے ساتھ ان کے وصیت نمبر اور مطلوبہ تفصیل مطابق مد کے بھیجی جائے گی۔

۵۔ اگر کسی وصیت کنندہ کو ابھی وصیت نمبر نہیں ملا تو اس کے مثل نمبر کے حوالہ سے رقم ارسال فرمائیں۔

۶۔ وصیت نمبر یا مثل نمبر بھی معلوم نہ ہونے کی صورت میں ولدیت یا زوجیت لکھیں تاکہ دفتر کو نمبر تلاش کرنے میں آسانی ہو۔ اور رقم موصی متعلقہ کے کھاتہ میں درج ہو جائے۔

۷۔ یہ گذارشات آپ کی مستقل توجہ کی محتاج ہیں۔ اور بلا ضرورت نہیں بلکہ ان کی ضرورت اسلئے ہوئی ہے کہ بعض اصحاب کی طرف سے اسکے خلاف عمل ہوتا ہے۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ)

فوری ضرورت ہے

بہشتی مقبرہ ربوہ کے لئے بطور نگران ایک ایسے مستعد اور جوان ہمت مخلص احمدی کارکن کی ضرورت ہے۔ جو محکمہ پولیس یا ملٹری سے پنشن یافتہ ہو اور سلسلہ کی خدمت کا شوق اور جذبہ رکھتا ہو۔ عمر پچاس سال یا اس سے کچھ کم ہو۔ الاؤنس فی الحال -/۷۵ روپے ماہوار بالمقطع ہوگا۔

درخواستیں بنام سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق و سفارش کے ساتھ ۳۰ ستمبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔ درخواستوں میں مندرجہ ذیل امور کا ذکر ضروری ہے

۱۔ نام مع ولدیت و قومیت اور مکمل پتہ۔ ۲۔ عمر۔ ۳۔ صحت کیسی ہے ۴۔ کس محکمہ سے پنشن یافتہ ہے پولیس سے یا ملٹری سے ۵۔ ماہوار پنشن کتنی بنتی ہے ۶۔ کیا پنشن کے علاوہ کوئی اور ذریعہ آمد بھی ہے اگر ہے تو وہ کیا ہے اور اس ذریعہ سے ماہوار یا سالانہ آمد کس قدر ہے۔ ۷۔ ربوہ میں رہائش کا کیا انتظام ہو گا ۸۔ معمولی نوشت و خواند کر سکتے ہیں یا نہیں

نوٹ:۔ درخواستیں ہر لحاظ سے مکمل ہوں۔ نامکمل درخواستیں زیر غور نہیں لائی جائیں گی۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ

اِطلاع عام

میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس (X آف ۱۹۶۰) کے سیکشن ۱۲۲ میں تفویض کردہ اختیارات کی روشنی میں لاہور میونسپل کارپوریشن نے اپنے ریزولیوشن نمبر ۱۱۰ مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۶۷ء کے تحت کارپوریشن کی حدود میں بلوں، اشتہاروں، نام کے بورڈوں، سائن بورڈوں، نوٹس بورڈوں اور سکائی سائن کے کنٹرول کو باقاعدہ بنانے کے لئے بائی لاز میں ترمیم کا فیصلہ کیا ہے اور ترمیم شدہ نرخوں پر کرایہ وصول کرنے کی تجویز منظور کی ہے

اگر مجوزہ بائی لاز کے سلسلہ میں کوئی تجویز یا مشورہ پیش کرنا چاہیں تو اشتہار ہذا کی اشاعت سے ۳۰ روز کے اندر اندر لاہور میونسپل کارپوریشن کو بھیج دیں۔

مجوزہ بائی لاز کی ایک شائع شدہ نقل لاہور میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں اشتہار ہذا کی اشاعت کے بعد تیس یوم کے لئے تمام ملاحظہ کے لئے رکھی رہے گی۔ جس کا کچھ معاوضہ نہ ہوگا۔

مجوزہ بائی لاز کی چند نقول ٹاؤن ہال میں -/۱ روپیہ فی نقل کی ادائیگی پر فروخت کے لئے موجود ہیں۔

دستخط (فضل کریم) چیئرمین
لاہور میونسپل کارپوریشن۔ لاہور

INF (L) 2648

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی ایک وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں (۳) وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۹۵۹

صادقہ سلطانہ بنت میاں بشیر احمد قوم احمدی پیشہ ڈاکٹری عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ضلع کوئٹہ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ مارچ ۱۹۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ دو طلائی انگوٹھیاں وزنی ۳/۴ تولہ قیمت تقریباً -/۹۰ روپے۔ نقد -/۵۰۰۰

میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کر کے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ مبلغ -/۵۰۶ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی

نوٹ:۔ میں اپنی وصیت آج یعنی مورخہ ۵ مارچ ۱۹۶۷ء سے منظور کرانا چاہتی ہوں۔

(شرط اول دس "۱۰" روپے)

الامۃ: صادقہ سلطانہ

گواہ شد: میاں عبدالعزیز مری کشن روڈ کوئٹہ

گواہ شد: میاں بشیر احمد والد موصیہ قائم مقام امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ۔

مسل نمبر ۱۸۹۶۰

میں انیسہ شاہدہ بنت میاں بشیر احمد قوم احمدی پیشہ معلمہ عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۳/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے:۔

ایک جوڑی کانٹے طلائی وزنی ۳/۴ تولہ قیمت ۔۔۔ ۱۰۰ روپے

ایک انگوٹھی طلائی نصف تولہ قیمت ۔۔۔ ۶۰

نقد ۔۔۔ ۱۰۰۰

میں اس تمام جائیداد مالیتی -/۱۱۶۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جبکہ اس وقت مبلغ -/۲۲۰ روپے ماہوار ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی

میں درخواست کرتی ہوں کہ میری یہ وصیت آج بتاریخ ۱۸/۳/۶۷ سے منظور فرمائی جائے

(شرط اول ۵۰ -۳ روپے)

الامۃ:۔ انیسہ شاہدہ بنت میاں بشیر احمد صاحب مری کشن روڈ۔ کوئٹہ۔

گواہ شد: میاں بشیر احمد والد موصیہ

گواہ شد: محمد احمد ولد عبدالکریم صاحب انسٹرکٹر ریڈیو جناح روڈ کوئٹہ

گواہ شد:۔ رفیق احمد ولد میاں بشیر احمد صاحب کوئٹہ

مسل نمبر ۱۸۹۶۱

شیخ لطیف احمد اکمل ولد شیخ سردار علی صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اللہ آباد ڈاکخانہ خاص ضلع رحیم یار خان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی ۱۹۶۷ء سے حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری آمد اس وقت ماہوار ملازمت کی تنخواہ ہے۔ چونکہ میرے والد صاحب حیات ہیں اس وجہ سے تمام قسم کی جائیداد ان کے نام ہے۔

میری ماہوار آمدنی ۲۰۶/۲۵ روپے ہے میں اس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور آمدنی وغیرہ ہوگی۔ اس پر بھی حصہ آمد ادا کرتا رہوں گا۔ نیز اگر کوئی جائیداد یا آمدنی پیدا کروں تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی

شرط اول -/۱۰ روپے)

العبد: لطیف احمد اکمل مینجر کامرس بنک

گواہ شد: غلام احمد ظہور انسپکٹر بیت المال۔

گواہ شد: محمد اشرف ناصر شاہد انچارج مبلغ جماعت ہائے احمدیہ ضلع رحیم یار خان۔

مسل نمبر ۱۸۹۶۲

میں قریشی ارشاد احمد شکیب ولد قریشی کمال الدین صاحب قوم قریشی پیشہ تجارت عمر ۲۴ سال بیعت ۱۹۶۰ء ساکن جیکب آباد۔ ڈاکخانہ خاص ضلع جیکب آباد۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ جنوری ۱۹۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے والد محترم اس وقت بقید حیات ہیں۔ میری ذاتی جائیداد غیر منقولہ یا منقولہ کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو مبلغ -/۱۵۰ روپے ماہوار علاوہ کمیشن ہے۔ جو مقرر نہیں۔ بلکہ سیل کے مطابق کم و بیشی ہوتا رہتا ہے میں اپنی آمد ماہوار بشمول کمیشن کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت آج یعنی ماہ جنوری ۱۹۶۷ء سے شمار کی جائے۔ میری وفات کے موقعہ پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ (شرط اول -/۲ روپے)

العبد: ارشاد احمد شکیب بی اے۔ مینجر غزنوی اینڈ کو۔ آرمز ڈیلر۔

گواہ شد: شیخ عبدالماجد ایم اے۔ لیکچرار گورنمنٹ کالج جیکب آباد۔

گواہ شد: عبدالرحمٰن سیفی ریلوے گارڈ جیکب آباد۔

مسل نمبر ۱۸۹۶۳

میں مسماۃ ماجدہ بیگم زوجہ عبدالکریم صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنڈھ کوٹ ڈاکخانہ خاص ضلع جیکب آباد صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں

زیورات:۔

	روپے
(۱) چوڑی طلائی دس عدد وزنی ۱/۲ ۱۲ تولہ مالیتی	۱۵۰۰
(۲) نکلس طلائی ایک عدد وزنی ۳ تولہ مالیتی	-/۳۶۰
(۳) جھمکے طلائی دو عدد وزنی ۱/۲ ۱ تولہ مالیتی	-/۱۸۰
(۴) ٹاپس طلائی ایک جوڑی ۱/۲ تولہ مالیتی	-/۶۰
(۵) انگوٹھی طلائی ۴ عدد وزنی ۱/۴ ۱ تولہ مالیتی	-/۱۵۰
کل ۳/۴ ۱۸ تولہ ۔۔۔	۲۲۵۰
حق مہر بذمہ خاوند ۔۔۔	۵۰۰
۔۔۔	۲۷۵۰

میں مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ اس وقت مجھے کوئی آمد نہیں۔ اگر زندگی میں کوئی آمد ہو جائے تو اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت آج سے نافذ کی جائے۔ (شرط اول ایک روپیہ)

الامۃ: ماجدہ بیگم

گواہ شد: عبدالکریم بھٹی خاوند موصیہ۔

گواہ شد: عبدالماجد ایم اے لیکچرار گورنمنٹ کالج جیکب آباد۔

مسل نمبر ۱۸۹۶۴

میں امۃ الجمیل بنت شیخ بشیر احمد صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ڈاکخانہ کوئٹہ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۳/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میرے والد محترم شیخ بشیر احمد صاحب حیات ہیں۔ مجھے میرے والد محترم کی طرف سے پانچ روپے ماہوار جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں اپنی مندرجہ بالا آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی

میری یہ وصیت آج کی تاریخ سے منظور کی جائے۔

رشرط اول -/۱ روپیہ)

الامۃ: امۃ الجمیل

گواہ شد: شیخ بشیر احمد والد موصیہ مکان نمبر ۲/۱ فاطمہ جناح روڈ۔ کوئٹہ۔

گواہ شد: M. Abdul Rahman
5-12/9 Yar Rd.
QUETTA.
(محمد عبدالرحمٰن ۱۲/۳-۱۹ بانٹھ روڈ کوئٹہ)

درخواست دعا

۱۔ میری نانی صاحبہ چند دنوں سے بیمار ہیں (نادیہ مبارک احمد گھرماں شکارپور)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ اکثر بیمار رہتی ہے نیز ماسٹر علی محمد صاحب آج کل بیمار اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ (جمال الدین احمد جھنگ صدر)

۳۔ میرے ابا جی تین چار ماہ سے بیمار ہیں (ماسٹر رشید احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ دھرکنہ)

جملہ احباب کرام بزرگان سلسلہ سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

انگلستان کے ایک مخلص دوست کی طرف سے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کیلئے

ایک لاکھ روپیہ کی مالیت کے مکان کی پیشکش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انگلستان سے روانگی سے پہلے وہاں کی جماعت کو فضل عمر فاؤنڈیشن کے چندہ کی طرف توجہ دلائی تھی حضور کے ارشاد کی تعمیل میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر فضل عمر فاؤنڈیشن محترم کرنل محمد عطاء اللہ صاحب نائب صدر فضل عمر فاؤنڈیشن جو گزشتہ دنوں انگلستان میں موجود تھے۔ انگلستان کے مشن کے امام صاحب وہاں کے سیکرٹری فاؤنڈیشن اور دیگر احباب نے تفصیلی گفتگو اور باہمی مشورہ کرکے فاؤنڈیشن کے وعدوں اور وصولی کے لئے بہتر انتظامات کے لئے ضروری فیصلے کئے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے مخلصین جماعت فضل عمر فاؤنڈیشن میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی خاص کوشش فرما رہے ہیں۔ مکرم برادرم داؤد احمد صاحب گلزار ابن حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے اپنے مکان قیمتی چھ ہزار پونڈ واقعہ لندن کی پیشکش سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

"سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش تھی کہ انگلستان کی جماعت چندہ فضل عمر فاؤنڈیشن میں جماعت کی مستورات کے برابر قربانی کرکے ان کی خوشی کا موجب ہو۔ چنانچہ گو پروگرام کبھی کا تھا مگر میں ان ایام کو بابرکت خیال کرتے ہوئے آج محض للہ آپ کی خدمت میں گزارش کرتا ہوں کہ 41 BARMOUTH ROAD S.W. 18 والے مکان کو فضل عمر فاؤنڈیشن کی مد میں پیش کرتا ہوں۔ اس سلسلہ میں انشاء اللہ تعالیٰ اس تین سال کے عرصہ میں مکمل طور پر مکان کی ادائیگی کرکے سلسلہ کے نام رجسٹری کروا دوں گا۔ خدانخواستہ اگر کوئی صورت ایسی نہ ہوئی تو مکان خالی کرکے سلسلہ کے سپرد کر دوں گا۔ ادائیگی مکان کی آمد سے بعد میں ہو سکتی ہے۔"

محترم امام صاحب مسجد لندن نے اطلاع دی ہے کہ مکان کی موجودہ قیمت چھ ہزار پونڈ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اپنے اس مخلص عزیز کے لئے اور ان کے خاندان کے جملہ افراد کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کے مال اور اخلاص میں برکت دے اور انگلستان کے دوسرے دوستوں کو بھی بشاشت قلب کے ساتھ فاؤنڈیشن میں بڑی بڑی رقوم ادا کرنے اور سالک خدمت اسلام اور حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے محبوب مقاصد کے لئے پیش کرنے کی اعلیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

شیخ مبارک احمد
سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

جامعہ نصرت برائے خواتین ڈگری کالج ربوہ

ضروری اعلانات

جامعہ نصرت ربوہ میں مندرجہ ذیل خالی اسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ یہ درخواستیں مصدقہ نقول اسناد اور امیر جماعت کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ ۲۸ ستمبر تک بنام پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ پہنچ جانی چاہئیں۔

لیکچرار اسلامیات

کم از کم تعلیمی قابلیت سیکنڈ کلاس ایم اے۔ اسلامیات۔ ابتدائی تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے منظور شدہ گریڈ

۲۶۵-۱۵/۵-۳۲۵-۱۵-۲۴۰

کے مطابق ۲۴۰ + ۴۰ = ۲۸۰ روپے ماہوار ہوگی

لیکچرار دینیات

کم از کم تعلیمی قابلیت سیکنڈ کلاس ایم اے عربی۔ ابتدائی تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے منظور شدہ گریڈ کے مطابق ۱۸۰/ روپے ماہوار ہوگی۔

لیکچرار ہسٹری

صرف ۲ ماہ کے لئے

لیکچرار ہسٹری کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت کم از کم سیکنڈ کلاس ایم اے ہسٹری۔ تنخواہ کے متعلق دفتر کے اوقات میں زیر دستخطی سے بالمشافہ بات کریں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدر ایوب اور شاہ حسین کی بات چیت

راولپنڈی ۲۲ ستمبر۔ کل راولپنڈی میں صدر ایوب اور شاہ حسین کے درمیان دو گھنٹہ تک بات چیت ہوئی دونوں سربراہوں نے آدھ گھنٹہ تک بند کمرہ میں تبادلہ خیال کیا۔ اس کے بعد نائبین کو طلب کیا گیا۔ یقین کیا جاتا ہے کہ صدر ایوب نے شاہ حسین کو پھر اس بات کا یقین دلایا ہے کہ پاکستان اردن اور دوسرے عرب ممالک کو ہر طرح کی مدد دینے کو تیار ہے اور مقبوضہ علاقوں پر اسرائیل کا قبضہ ہرگز تسلیم نہیں کرے گا۔ دوسری طرف شاہ حسین نے پاکستان کی پرجوش حمایت کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ بیت المقدس اور دریائے اردن کے مغربی کنارے کو اسرائیل کے قبضہ میں نہیں رہنے دیا جائے گا۔

سویز میں گھمسان کی جنگ

تل ابیب۔ ۲۲ ستمبر تل ابیب میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کل صبح القنطرہ کے علاقہ میں گھمسان کی جنگ ہوئی اور مصری توپوں نے اسرائیلی مورچوں پر شدید گولہ باری کی اس حملہ میں چار اسرائیلی فوجی مارے گئے اور چھ زخمی ہوئے ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ پچھلے دو مہینے میں یہ سب سے سخت لڑائی تھی انہوں نے کہا کہ فریقین نے ۷۵ منٹ تک ایک دوسرے پر گولے برسائے

ترجمان نے کہا کہ جونہی اقوام متحدہ کے مبصروں کو لڑائی کی اطلاع ملی۔ انہوں نے دونوں کے لیڈروں سے ملاقات کی اور انہیں جنگ بندی پر راضی کر لیا انہوں نے کہا کہ ہم نے جنگ بندی کے مقررہ وقت پر گولہ باری بند کر دی لیکن مصری توپیں مزید گیارہ منٹ تک گولہ باری کرتی رہیں۔

اندرا گاندھی کی طرف سے اسرائیل کی حمایت

کولمبو ۲۲ ستمبر بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے کہا ہے کہ بھارت اس بات کے خلاف ہے کہ اسرائیل کا وجود ختم ہو جائے خود اقوام متحدہ اسے ایک ملک کی حیثیت میں تسلیم کرتی ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ بھارت اس کو ختم اور نیست و نابود کرنے کی حمایت کرے۔ انہوں نے کل اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بھارت نے مشرقی وسطیٰ کے بارے میں صدر ٹیٹو کا منصوبہ منظور کر لیا ہے اور اس کے مطابق اسرائیل کو زندہ رہنے کا حق حاصل ہے۔

روس کے جنگی جہاز الجزائر پہنچ گئے

الجزیرہ ۲۲ ستمبر۔ باخبر ذرائع کے مطابق روسی بحری بیڑہ کے جنگی جہاز ابھی تک الجزائر کی بندرگاہ میں لنگر انداز ہیں روسی بیڑے میں دو آبدوزیں دو تباہ کن جہاز اور دو سرنگیں صاف کرنے والے جہاز شامل ہیں اس کے علاوہ کچھ تارپیڈو کشتیاں بھی ہیں۔ روسی بیڑہ الجزائری حکومت کے اس اعلان کے بعد الجزائر کی بندرگاہ میں داخل ہوا۔ کہ امریکی چھٹے بحری بیڑے کے جہازوں نے الجزائری سمندر کی حدود کی خلاف ورزی کی ہے۔ امریکی بحری بیڑے کی مبینہ خلاف ورزی کے خلاف الجزائر نے امریکہ سے شدید احتجاج کیا تھا جسے امریکہ نے مسترد کر دیا تھا۔

فولاد کے کارخانے کے لئے امداد کا اعلان

کراچی ۲۲ ستمبر۔ مغربی جرمنی کے نائب وزیر خارجہ مسٹر ولہلم لہر نے کہا ہے کہ ان کا ملک پاکستان کو تربیلا ڈیم، فولاد کے کارخانے اور کھاد فیکٹری جیسے بڑے بڑے منصوبے مکمل کرنے کے لئے مالی اور فنی امداد دینے پر تیار ہے اور ان منصوبوں میں گہری دلچسپی رکھتا ہے۔ انہوں نے یہ بات کل پاکستان کا آٹھ روزہ دورہ کرنے کے لئے کراچی پہنچنے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران کہی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴ ۵۲